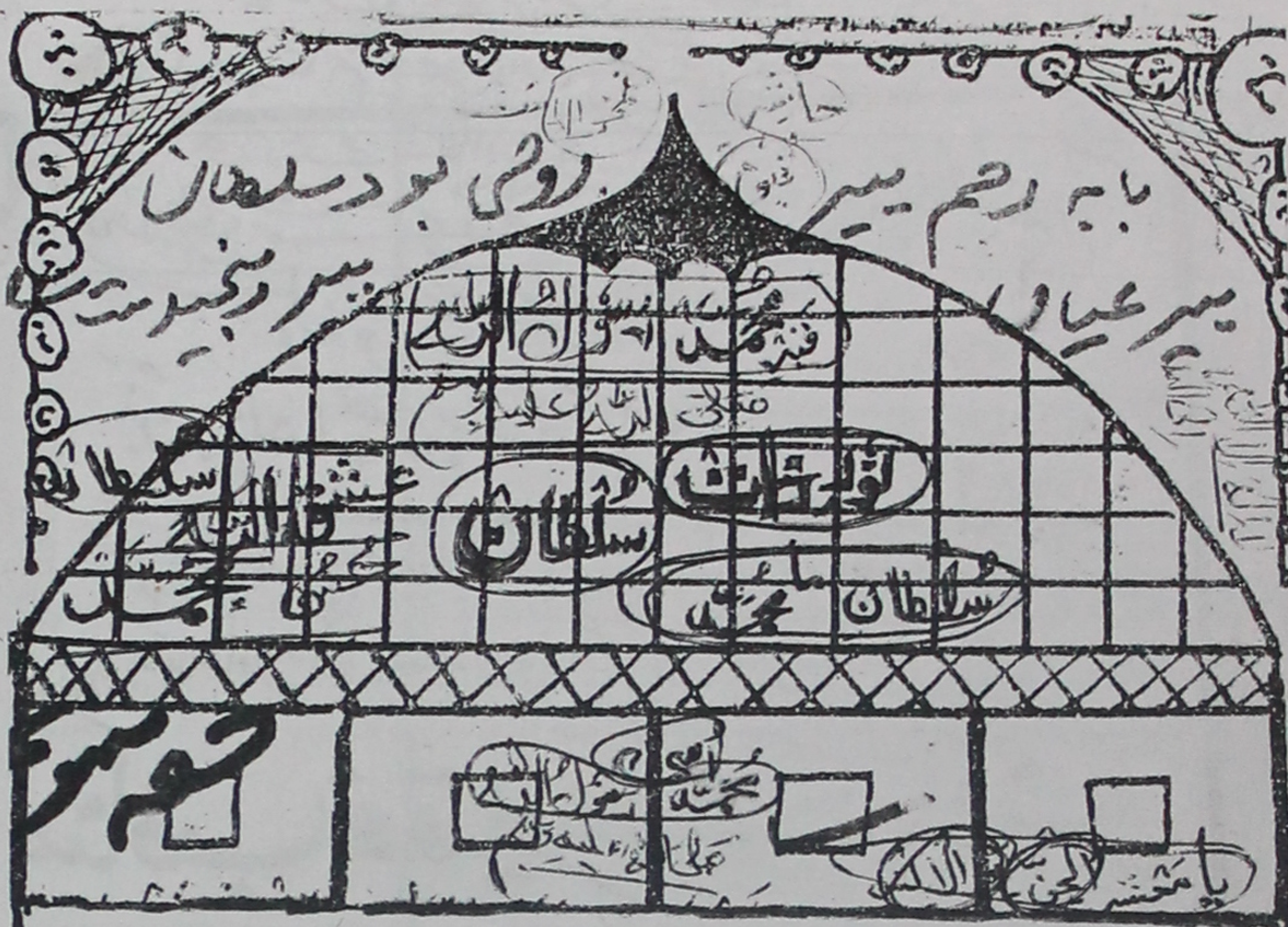


۲ اگست ۱۹۹۵

VII

مناقب فقیر سلطان

برمقام

اسلام آباد

حصہ سوئم

سہل چھاپہ ترتیبہ سلطانُ غوث

بنن بیناہ اَچھن ہند گاش ہانُن

مناقبِ فقیر سلطان

/ /

بحسنِ کوشش

/ /

ماسٹر غلام محمد وگے رنجیدہ

/ /

مطبوعہ:- جہلم پرنٹرز (رجسٹرڈ) انڈسٹریل ا

اسلام آباد کشہ

نسجیدہ سیرت کا شکر (جیدہ پیر مھیئے

نلواۂ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنہ تنابے شد طلوع از جانِ غفلت شیخ

پیر رنجید شد نصیب شیخ الوقت از لا الٰہ

ہمچو خاکی بر شیخ حمزہ وصل ارمان الا اللہ

بابہ رحیم پیر زونی پوگر سلطان — پیر عیاں پیر ریحہ

مناقب سلطان العارفین

بیان جوع

نسخہ سلطان

لدرسکام سلطان آباد

از اشکرہ

غلام احمد وگے رنجید

دیالگام

تحریر — محمد یوسف

ترتیب — نذیر احمد رانگشو سائنس لیکچرار دیالگام

خادم — حبیب اللہ میر ہمہاں محلہ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

سلطان

پیرِ طریقت فقیر شیخ سلطان کے تئیں مناقب کے دو مختصر حصے

۸ رسال قبل احبا کئے گئے ہیں۔ اب کے بار تحریک قلم رکتی ہے۔ کہ وہ آشیانہ سرِ یزدانی یزداں سے جا ملے ہیں۔ اور میں انکی آشنائیوں، طالب و مطلوب، پیرو مرید، خادم و مخدوم پدر و پسر کے (آداب) میں حکم سلطان کے تحت رضا و زندگی کے اکثر اوقات سلطان کے جلال و جمالی شان میں بسر[2] کرنے کا عاجز و نادم رہا۔

وعدہِ باطن کے امر میں ان ہی ہاتھوں سے اس خاک نشین کو آخری منزل کے خاکی گود (لحد) میں ہمیشہ کیلئے سجوا کر رکھا ہوں۔

یہ امر رب کی بے حمیت دلیل ہے جہاں میں خود کو ایک بہانہ "بازگری یزداں سمجھتا[3] ہوں۔

انکی ذات شب و روز بندہ پروری میں محو ہوا کرتی تھی۔

عیالِ سلطان سنہ ۱۹۷۵ء میں کثرت سے آنے کے ساتھ ساتھ مجھے عملی طور اس گلہ بانی میں مجمد ہونے کی اجازت ملی۔ یہ سب انکی یکتائی اور میری ندامت کا قہر رہا۔

ان کے بعد فرضی روح ملاقاتی (جسدی حالت کی روحوں سے دور نہیں رہ سکتی)

مشکلات میں پھنسے ہوئے مسائل کو عاجزی کے ناطے حل پاتے ہیں۔

اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ان کے عقیدتمندان دین اسلام کی پیروی اور انسانی شفقت کو درس سلطان سمجھیں۔ مرتبہ فقیری اور آشنائی روح کو جہاد اصغر اور اکبر سے پیوستہ جان کر فقر کی باریکی اور بڑائی کو مادیت کے لغو سے چھو نہ ہونے دیں۔ اسلئے خبردار کسی کے جھانسے میں مت آجائیں اگرچہ بندر کی طرح نقالی لبادہ پہنا ہو۔ ایسے شکم پرست عناصر کو سیف شرع اور ضرب طریقت سے سر قلم کرنا اسلام کی اور تصوف کی آبیاری اور شان و شوکت سلطان کی خدمت ہوگی۔ عقیدتمندانِ سلطان کو بڑی گہرائی اور کھوج سے کام لینے کی ضرورت ہے جنہوں نے خود ان ہی آنکھوں تلے سلطان کے ساتھ لمحات گذارے ہوں وہ جانتے ہیں۔

مجال کس کی ٹھہری پیش جلال سلطان، اب جو دعویٰ کرتے، شکم پرست، نادار، انکی ظاہری زندگی کی رقابت (نزدیکی) میں کوئی فرد ٹھہر نہ سکا۔ اور نہ ایسے آہنگر کا روپوشی میں اس دریا سے بوند پیئے بغیر لاابیت کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ یوں سمجھ لیجئے

چارده زانت پے چون لوان — تہ گذشتے اسے چک زہ گرزان

نادان بنگرے چی شرمیزان — نہ بخیدس کل میول سلطان

مادیت اور ہر سو خون کی آندھی میں ایسے مکارانہ جادوگروں سے بچنے کی تلقین ہے۔ اس سوختہ شدہ عشق کے پیکر (اسلام) نے اپنے نام پر کسی دوسرے کے گھر میں جانے کی ہر بار تنبیہ ہی نہیں کی بلکہ ایسے اشخاص کو وہ صحن میں ٹکنے نہیں دیتے، ہاتھ ملانے کی بات ہی کیا۔

اس سند کی وضاحت کی ضرورت نہیں کہ جس کو عشق حیاتی کے معمول کرنا نے جسدِ روح کو کمند میں لایا ہو وہ ریشمی کوئے کی طرح زندگی کا آغاز کرتا ہے نہ کہ نفسِ امارہ کے مارے دربدر کوے کی طرح کائیں کائیں میں خود کو تھکواتا۔

ان اشخاصِ خدا پرست سے نعوذ باللہ کوئی تضاد نہیں جو اپنے شرعی مرشد کے تحت زہد و تقویٰ کی طرف راغب ہوں، لیکن دعویٰ یہ یا رابطہ فقیر سلطان کے فقر کرنا بال کی کھال اتارنے سے بھی زیادہ مشکل ہے اور نہ ہی ممکن ہے کیونکہ فقر لا الٰہ الا اللہ کی عملی پہچان ہے۔

اسلام

سوانح فقیر سلطان ۲۵۰ صفحات پر مشتمل اور ان کے مناقب مالی کمزوری کے بناء طلب اشاعت و طباعت ہے۔ جس کے بعد مطالعہ آج کے نسل کو کھوٹے اور کھرے کا کچھ سامان علم میسر ہو گا۔ تا کہ بے جڑوں کے ساتھ جڑ نہ پائیں۔

اسلام (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی عملی پہچان ہے

۱۷ سالہ صحبت میں انکے ہر رموز کو تحریر اور کیسیٹ ریکارڈنگ میں محفوظ کر چکا ہوں۔ اس سوز دروں کے عالم میں سلطان نے اکثر مناقب کا مطالعہ خود دیا ہے۔ پھر میری تکمیل طلب ہوا کرتی۔ علم عرض کی یہاں دھیان نہیں رہتی بلکہ توبہ اور عاجزی کی حس غالب ہوتی۔ ان شبوں کو ان کی جلوت یا خلوت میں سنوانے کا سامان میسر ہوتا تھا۔ بلکہ خود محو ہوتے۔ انکی عہد الیفاء تا لحد میری فرض تھی اس کے بعد اس کی چاہت یا وصیت سے میں بےبسی کے سوا اور کچھ نہ کہہ سکوں۔ اسلئے اس بات کو باطن کی تنبیہ تصور کریں کہ کسی فرد کو نہ وارث سلطان اور نہ ہی اولاد سلطان ٹھہرائیں۔ جیسا کہ فقر سلطان یگانہ اور خودی کے حفظ برابر ہی ملاحظہ کر چکا ہوں۔

اس بارے میں اشاعتی اداروں کا فرض بنتا ہے کہ وہ سلطان کی زندگی کے کسی گوشہ کے متعلق نہ چھاپ پائیں۔ تاکہ فقر اور تصوف کی دنیا میں سلطان کی اصلیت کو مسخ نہ ہونے دیں۔ جو کہ ایک ناقابل معاف توہین ہوگی۔ میری تصنیف کردہ سوانح سلطان کے کئی نامکمل حصے کئی اشخاص کے ہاں دے چکا ہوں۔ بلکہ مناقب کی بہت سی تعداد بھی چند الملعونوں کو دیا ہوں اسلئے کہ وہ رجوع سلطان میں نزدیکی پائیں۔ تاکید ہے کہ میری اجازت کے بغیر چھاپنے کی مجال نہ کریں۔

تمام ان لوگوں کو جو کہ سلطان کی ظاہری زندگی میں ملاقات کئے ہوں

کا فرض بنتا ہے کہ رجوع باطن کے لحد ہی اصلیت سے آگاہی پائیں اور دست سایہ

سلطان ونشان پاسکیں۔

ریاست کے نونسل جو دین اسلام کے پرچم تلے تمام انسانیت کی خدمت

اور بول بالا چاہتے ہیں سے توقع ہے کہ وہ اعتقاد کی رسی پکڑ کر فرقہ بندی میں

نہ الجھ پائیں۔ بلکہ اس شرخ لالہ زار زمین اور گریہ کناں آسمان کے تلے بچنے

والے دست بدعا نادم بنیں۔ اور اہل جہاں پاک نو گذشتہ بہ تیغ کو مدنظر

رکھتے ہوئے اتفاق کی چادر کو مسجد و مندر و گرجا کی حرمت سمجھیں۔

خدائے رحیم و قہار اس زمین پر بسنے والوں کو زیادہ دیر

امتحان اشک ریزی میں معاف اور عفو کر کے فیصلہ حق حاوی فرمائے۔

— آمین —

رجیدہ ماسٹر غلام محمد وگے

(دیالگام اسلام آباد کشمیر)

مشرولہ

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ۶ کتہ۔

16
6
93

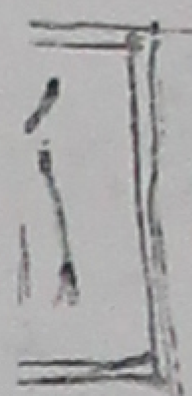
زہ ناجے

۲۹.

موزنے

(۷)

توبہ ① بلس —



چھم نہ خبر کتہِ سپدِم یمِ خطا
ولنہ آسئے زالسئے لگو اَسے خدا

تلم کوتاہ ہیے سفر کیا چھم ہیے راہ
چھم نہ خبر کتہِ سپدِم یمِ خطا

خون میوٗنے وٗد وٗد گومت سیاہ
ولنہ پلوٗسے بریتھ آیم سمار ہا

چھس موٗ ژیومت ٹھوسی قند مولہ ہا
زوٗن لجمشر زوٗنہِ گوٗم بدحال ہا

دٗہ بی ولنے ٹھلی ٹھلی گیم ریلہٕ ہا
وٗنی دوٗ بارسے شیرتھ یمِ کریلہٕ ہا

مردہ گومت زندہ پانس خارہ ہا
والہ واشئے لوگس گیم پارہ ہا

زلوٗ ہیے تھچم وٗنہ کوتاہ بے کسا
گل ہیے لوٗسیم منگی نیرہ نامدہا

پیوس تو سیٹھ ووزی تلم تھود لُے قادرا

جائے کتھ چھم بیہ چھنس اَسے شہاہ

میون توبہ کر قبول بارگاہ

رحیمدے زُمسکار گر شیدہ در جہاں

چھم نہ شنبہ کتھ سیدم علم عطا

ولنہ آسی زالسئے لو اے فتح

2-1-68

(2)

سُہل چھا مرتبہ سلطان زانن

بنن بیناہ اَچھن ہند گاش مانن

وُنے کیاہ کوٹ تالی شیخ سلطان

گرزان وحدت جہانا آکاش مانن

پران چھے حرفہ حرفے لوحِ محفوظ

اُمی اُستھ تُے کُل علم تہ مانن

نگاہ ذر ذرئے پیٹھ چس ولایت

فقیرن غوثنی حکمران مانن

چھ یو دھے بے پناہ خیلاں تھاوان

گہے گرئینا یہ شیر جنگلی تیرمانن

پیٹھے چھا شیر حیدر منہ ناوُن

فقیری تاج بر سر آفتاب مانن

چھ پنہاں نور یزدان شیخ سلطان

چھکھے عاشق کرن گتھ چھے نہ آستان

خودائن خلعتاہ ولنس چھ منت

زمینس پیٹھ زمانک تاج مانن

یجید غلام محمد اولاد سلطان

چھ زمانن میانی ارماں حسان مانن

26.12.96

(۱۰)

3

رجوع پیر

بے الیسہ آئیسہ

حرحم ح - لرو لیسی لگے

ہار ییہ نے میانہ پیرو زٕ سے لگے
خستہ دل چھس لبتہ گومت زٕ سے لگے

گوٹ کالا در بدر روزنہ لوٗز تم
یاد چھے پھلم گل رو یس زٕ سے لگے

پٔھر تم چھیون داس زٕ سے پتے
سنگسار گوس دل عاجز زٕ سے لگے

بیرہ نتم لوٗت راہ چھے کیا کھو تم
سر راہ پھوس اشکہ تر سر زٕ سے لگے

باوہ کس حال بے کسی کس زٕ سے سوا
مسکین گوس مبتکس زٕ سے لگے

عشقہ نارن سور گوم ہور زان
برہ گوس تہ پادنے سر زٕ سے لگے

آستانن گتہ کرکر سر تہ پاہ بوس
مرتہ دوٗنی دم زندہ گانی زٕ سے لگے

چھون داس ھر رحیم پان تھم
صبح و شام جگر پارٕ زٕ سے لگے

ساد سے میہ نادنے گتا تم زٕ کن
عام و خاصن منز میہ گیلان زٕ سے لگے

آدنے میہ وبلرہ گور تھم یاد پاو
حل مشکل ناو سے لگ زٕ سے لگے

کرنہ سے ذکر دنیا دوٗنی کھیلہ بیا
بیہتین استادہ کرنس زٕ سے لگے

دوہ دنیا میہ وہ نس کنہ تلہ نر رہی
عاجزن پرسانہ تلفس زٕ سے لگے

چھس لگہ رشیدہ ستھو تہ بیہ گوم
وزہ ونزے ذکر لوزنس زٕ سے لگے

5.2.76

یا الٰہی لطف لطف رسا

(٦)

سلام بہ سلطان مخدوم

السلام علیکم شاہ سلطانو	وعلیکم کرم پیرہ میانیو
دور ہر چونے چھس نہ زرالانو	وعلیکم کرم پیرہ میانیو

دریان

دادین میانین ہندہ دریانو	نظرے چائنہ نمیرہ ارہانو
افشاں کر دیانہ شپیرہ گرانو	وعلیکم کرم پیرہ میانیو

رحمتکی گنیج چھک بانہ باگرانو	دارچھ ہلیم چھپے پرارانو
کہم نو گزنھی چھک سخی زانو	وعلیکم کرم پیرہ میانیو

سرتل گر زنگاہ چھک نگہبانو	چشمہ آفتاب دو جہانو
حال و قال میون چھے زرے عیانو	وعلیکم کرم پیرہ میانیو

ہر لدہ سے تھنر رسینہ دزانو	لاارانی آکس چول آستانو
نور چ زعینہ چھک گنبذ کاسانو	وعلیکم کرم پیرہ میانیو
ہلال کیاہ چھے رندے جہانو	پمینہ آکا دیہ واوہ طوفانو
تھپ مینہ کرم و قتہ سلطانو	وعلیکم کرم پیرہ میانیو

سفر تُل تل گوم تُل مِشرِہ دالنو	ژھنڈ تھ آس کوہ تے بیابانو

رنجیدہ عاشق چھُن دانہ دالنو	ولیکم کرُم پیرِہ میانو

21-12-78

(5)

شِکوہ

یَس آو بنتہِ روزِہ کیتہِ خاموش

ہسا روش پیرو میہ مشہ روش

چانی جلالن ڈول میہ ہوش

ذرہ ڈولیس گوم آکال پوش

نیندرِہ لائے لائے کورلیس فراموش

ہسا روش پیرو میہ مشہ روش

شری پالیس لوگُم سیم آب جوش

کرتام میشے کور آدم نوش

پوشس کرتم لنغلین اوش

ہسا روش پیرو میشہ مشہ روش

(۱۳)

چاٹنی کل مینہ مار بردوش
بچہ بچہ روزان چھک روپوش

گریہ کری کری منہ زھین کل پوش
مستا روش پیرو مینہ منہ روش

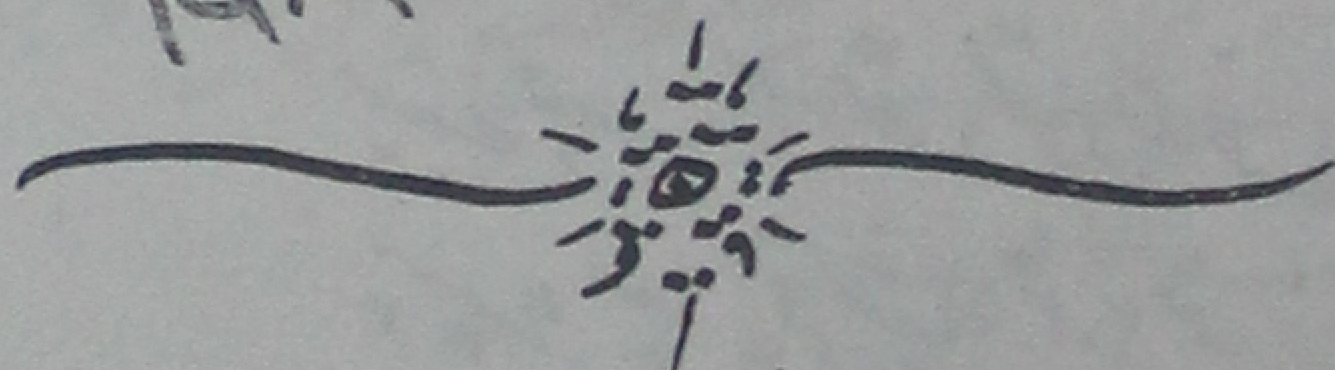
واقف حالو تھو تھم نہ گوش
چھے ژئے پننہ بجرگ بوش

عاجز گومت لوہ سفید پوش
مستا روش پیرو منہ منہ روش

ہنہ ہنہ گولتھس گوم سوسن پوش
سھد روتس لوہ گوسا بے ہوش

رنجیدہ ژالہ گوٹ چھس سرپوش
مستا روش پیرو مینہ منہ روش

19.9.68



(۱۶) 14

(6)

گلہ و ثنا تو

نبی و ثنا و شاہ شہ دا انو

گلہ و ثنا تو شاہ سلطانو

عاشق چاپی چم کوئے دانو

کسر شہ میانو سارکی اروانو

شاہان چھپے کسی کہ دپانو

رندو عاشق گتھ زیبہ کرانو

شیچ چک قرار ہچی زیبہ جہانو

شب د روز چھپے زیبہ ثنانو

سہیر گنجس چک سیل کرانو

توسے کراں چک تنبہ کرانو

چاپہ گجیہ رکس ہچم سوز وزانو

قبیلہ سیونا چک چھپے پردانو

پہیرہ میانیو شاہ خوبانو

کاشش انتم چھپے پیارانو

پہیرہ میانیو شاہ خوبانو

چک شرہ قطبن نسبق ددانو

پہیرہ میانیو شاہ خوبانو

ہدیقہ سعو دا چک سر ڈکانو (بسبیت)

پہیرہ میانیو شاہ خوبانو

ذرہ خدرات چھپے شرت عیانو

پہیرہ میانیو شاہ خوبانو

سرچاپہن پادن سنہانو

پہیرہ میانیو شاہ خوبانو

پان لیکشرے سیر ک آنو

آفتابس زون لارا تنو

~~نیبہ نجیہ س تقود تقود ڈکانو~~

ہمیرہ میانیو شاہ خوبانو

25.4.80

امام محمد شریف

غلام محمد ... اسلام آباد

مٹھا محمد دا

دیار گام

دیار گام

معشر دار محمود

دیار گام

دیار گام

15

(۱۵)

7

خوش ہیسم دل ہیسم حاصل حاصل

سلطان ہیسم پیر کامل کامل

سینہ ہیں کوہ نفس شامل

سلطان ہیسم پیرہ کامل کامل

کُرڈم لنس
کھڑم کلس واقف واقف

بخشنم سوئے شرف شرف

باوم تسبیح کی منزل منزل

سلطان ہیسم پیرہ کامل کامل

شب و روز کھڑے فدا فدا

کرہم پاسے ندا ندا

در جنۃ العالیۃ الرفیعۃ

دہیم حاصل واصل واصل

سلطان ہیسم پیرہ کامل کامل

عالم باطن اللہ اللہ

دائم یوشیم والا والا

سلطانی ہیسم سائل سائل

از دربار مہر گارہم گارہم
وزہ وزہ سلطان ژھارہم ژھارہم

تھولنس ہموار مائل مائل
سلطان چھم پیر کامل کامل

ژہارے گژھنچ ضیاء ضیاء
ریندتی زانو اللہ اللہ

یہ شہانہ سجدہ عاجل عاجل
سلطان چھم پیرہ کامل کامل

سلطان چھم میہ گیلان گیلان
سہاری چھم پاہر دیوان دیوان

کرم عطا سیر حاصل حاصل
سلطان چھم پیر کامل کامل

شریعت چھے لباسے لباسے طریقت زیور خاصے خاصے
اتھ ناو بچینہ ژھین فاض فاض سلطان چھم پیرہ کامل کامل
لعل و جواہر دکانس دکانس اتھ لبہ سوداگارس گارس
ہیقہ لو دلان چھے عاصل عاصل سلطان چھم پیرہ کامل کا
دلان

16 (١٧)

اغفل الا الیقین الہ واحد
ان ہذا لشیء عجاب
الا الیٰ اللہ الرجعیٰ

ذر ذر چھم بیٹے گواہ گواہ

تھاوتم ذرے بہا بہا

رنجیدہ سلطان ذر دل ذر دل

سلطان چھم پیسرہ کاملِ کاملِ

8.1.93

(8)

حاضر ژیہہ میوں نے جان پائے میانہ سلطانے

کرتم قبول جانہ دا تنے میانہ سلطانے

شرح المعانی
ما لا یعنی

چھم چاک دِتمے سینہ ئے پہ کینہ ترا و حفظ میوں

تو بک میہہ لُو رود زالنہ بہ وھیانے میانہ سلطانے

کسی اسیر میہہ ہیو مجنون گومتے ہیگہ متے حیران

گومت میشہ ناکی چون زولانے میانہ سلطانے

زاہدک چھرم سورٹے بہ دفتر چاپنہ گماسے

ڑے علمہ دفتر وعظ خوانے میانہ سلطانے

شل میون کورتہ حیلہ کر کر دوڑ بیٹھائے

شمہکی پاکٹی آسئے گلانے میانہ سلطانے

دزہ دزہ ستی ودہ ونے روڈ شیونے صبح وشام
رندانہ نظرے شیرم مہے پلتے میانہ سلطانے

سودائے دل لس اسیر ستی بشاہ سلطانس
سوی پاشہ دائیم لبستہ پانے میانہ سلطانے

چھے لال بھر جون دکان مے زمے خوانے
چھ جامِ جم جون پیمانے میانہ سلطانے

خامس مے ژئے پختہ کرتم سوختہ گومت چھس
ردشہ کوہ رت غیر دانے میانہ سلطانے

چھے سلطانے طالب رنجیدہ رحمانی
شوبہ ون تہ لوبہ ون کہکشانے میانہ سلطانے

کوہ زمے حوالے دین وایمان چھم نہ بیانے
رنجیدہ سے بن سر عیانے میانہ سلطانے



شیئاً للّٰہ

چھٹے فرزند سلطانی شیئاً للّٰہ
فدائے کعبۂ جانم شیئاً للّٰہ
زرّہ پاری چھیں سجدہ میاں الشیئاً للّٰہ
چھٹے فرزند سلطانم شیئاً للّٰہ

رگن چھم شور ورد سلطانی
یکیں در سوز و سازم لامرکانی
چھ نازان نازنینی حسبنا اللّٰہ
چھٹے فرزند سلطان شیئاً للّٰہ

طواف کعبہ دارم فرض اللّٰہ
حلالت بے نیازی استغفر اللّٰہ
اگو زم لو خوف ذزنک لاحول ولا
چھٹے فرزند سلطان شیئاً للّٰہ

20

(۲۰)

لوان چھس لگو خونی ھو اللہ

شھن حسن چھم شہنشاہ قل ھو اللہ

بشر چھس کوچ آ مسندہ حسبی اللہ

چھسے فرزند سلطان شیاً للّٰہ

منزرِ نابرا چھیر والو لگو ڈوڈہ ہس

وچھن سلطان دیدو لعل وندہ ہس

وندس لبو ستر ترس اللہ اللہ

چھسے فرزند سلطان شیاً للّٰہ

مٹہ باودم سپیر وصلکی بے قرارس

حیاتی ہند دیم مست ہر جہانس

رنجیدہ عزت چھو سیر در نشیر اللہ

چھسے فرزندہ سلطان شیاً للّٰہ

xx79

[illegible]

[illegible]

اس صوفیانہ منقبت (غزل) کا مطلع سلطان نے اپنی زبان سے

۲۹ جون ۱۹۷۷ء کو دیا ہے۔ اور پھر میں نے کھول کر کے "سبز پوش سلطان"

اس کی طبیعت کی غذا اور منوانے کی کنجی بنالی۔ تارو پوشی اس کو مرغوب تھی۔

حصہ اول (15) ۱۱! خاموش

سبز پوش سلطان کھوتہ لالہ نووم　　زونم سلطان پیر

رگہ رگہ بانس مشہ رنگہ نووم　　زونم سلطان پیر

بوشس نہ گوشس مے تلہ نووم　　جوشکی نارن پورم تکبیر

ذکرن تہ فکرن منز سزہ نووم　　زونم سلطان پیر

نثار گوو رس حصار بانی اشارہ ہیوونم پہر تلہ پیر

ہیتہ ون نیوئس رتہ چلہ نووم　　زونم سلطان پیر

جامن چاک دیتہ باگہ مشہ لائیم　　یادم جگرکی داغ

منز باگ بانس عطر والہ نووم　　زونم سلطان پیر

آشیے نیمہ سنزہ گاشہ ریہہ تھاونم عاشقس کورنم پارہ پارے

وسہ منز دائم مشہ کسہ نووم　　زونم سلطان پیر

ہیتہ ہیے کر گر رنگ بدہ لوو ون انگ انگ ڈانگہ دیتہ تہ زونس لوہ

کافر سنگ مشہ قبلہ سنزہ نووم　　زونم سلطان پیر

ایاک نعبد ایاک نستعین

لعل رُک بنا لعل ژھاران چھے رنجیدہ بے تاب گوشت ازالی

گنگلہ لاگہ یم نامہ مینہ لیکھنووم زونم سلطان پیر

حصہ دوم

یہ غزل سلطان کو زیادہ پسند تھی اور اکثر یہی سنا کرتے تھے لیکن اس کی دوسری قسط اس کے بعد روپوشی ملا یا جاتا ہے۔

اگست ۱۹۹۰ء اس کے آخری ایام تا لحد کا مختصر حال

رفتار گفتار یوتہ لوژ روون گوشن ستی تھاومس گوشس

موئی موئی میے خانہ نکہ والہ لوووم زونم سلطان پیر

دٔہ دٔہ دم خود تیوت موژ رون ہاہ ر لوٗن کرمس لولہ متہ لاگے

مادرِ زادے شیر چاوہ لووم زونم سلطان پیر

تنہ ستی تن مینہ تنہ ناوہ لووم تنہ ناومس چشمہ جادو

زلہ وٗن رخسار مینہ جرہ لووم زونم سلطان پیر

سینے پنجے مینہ سینہ دورمس گنجر راومس سوزہ استخوان

کھرم دیت وچھ تل گچھہ کرہ لووم زونم سلطان پیر

سینے پننے تکیہ تھومس تراشہ ہوت زلو تمالس

سوئے کعبہ قبلہ ولہ لووم زونم سلطان پیر

نالہ متی رچھ رچھ تاکید پوزنم دوستیتم نفس شہ رو پوش

ہر شر کہی تام زھوشیہ کرہ لگو وُم زونم سلطان پیر

وصل کلیہ مقام دست گوشی پلوان مہمان اوس مشینز بال

لرہ لرہ آخر لرہ سرہ لگو وُم زونم سلطان پیر

نفس اللہ، اللہ میوان گو ہر سوُوت غوتا

شیرن مند شیر میہ شیرہ لو وُم زونم سلطان پیر

کھورنہ منز وستہ تخت کھولم اشکہ آبہ سنتی گور میس سران

شرحکہ اطوار میہ پرہ لگو وُم زونم سلطان پیر

قدمہ قدمے ڈبہ تل ووتم عاشن تہ خاصن کرلس سلام

نمازہ جنازہ پانہ پرہ لگو وُم زونم سلطان پیر

نشان الا اللہ بر دوش کھولم منز وکتہ ڈینش مادر پدر کا

سفر جہ کتابہ لبس کرہ لگو وُم زونم سلطان پیر

واپس اوتمے تنتی مقامس یتہ اسے بے زمینن جاے

سنگہ سنے ماہ پرزہ لگو وُم زونم سلطان پیر

لسکھونہ لیوکھن اتھ وئے خاکس واتہ دتھ خاکھی وجھم توشان

ادہ میہ پانے ڈاف تراو لگو وُم زونم سلطان پیر

جبدس آخری سلام پُرحسن کا پین زانہر گرتھی میون ملال

رنجیدہ ساری وعدہ پالہ لئہ وہم — زونم سلطان پیر

شیز پوش سلطان کھونیہ لکہ لئہ وم — زونم سلطان پیر

ڈیہ تل :۔ خانقاہ سلطان کے نیچے کا خالی میدان
جبدیہ سلطان اس کے آبائی مزار سے لایا گیا۔

(۱۱)

"قُربانے"

نالیس مطلوب چھم سلطانے — شب و روز میون چھس قوربانے
پیہ نالیس نور پیزدانے — شب و روز میون چھس قربانے
ہر مو کھرمس بے حد زاری — بوزیہ ولہ زاری بیس میون عار
تلالہ تراوتھ دیہ پردانے — شب و روز میون چھس قربانے
ستنہ چھم گدمت سنہ ناحالس — میتھا تھا وم پائیمالس
موے چھس مترلومت دنز قیدخانے — شب و روز میون چھس قربانے

درد کیہ سوزٕ سے زرد لوٚب میہ بان | توٚلن جگر میوٚن چھس پادن
معرفت چھوٚدم چھس پروانے | شب و روز میون چھس قربانے
شر چھم اندریہ تھر چھیم پانس | زلہ آلیو وُلم زال تانہ تانس
شب و روز میون چھس قربانے
زنگارہ کاستم آئینہ خانے | شب و روز میون چھس قربانے
ونہ کوتاہ کیا چھم میہ بنیو مت | بنن چھم شور کو رمت
پشنے آسے سنگر وانے | شب و روز میون چھس قربانے
مشتے خاکس أدٕ رُودم پانے | زنگیرِ خوٚد زنگ دم جاناسے
رنجیدہ تس شے چانہٕ آشیانے | شب و روز میون چھس قربانے

طالبس مطلوب چھم سلطانے
شب و روز میون چھس قربانے

3.7.81

کلید گنج سلطان لا الٰہ الا اللہ
کار در تخت ان کل جہان است
لا الٰہ الا اللہ

(۲۶)

12

ونئہ سلطانس ....

ویپیے لبه ہینئہ آس منتز دولالیس — ونئہ سلطانس ونئہ سلطانس

دز دز لبه پیوسیے منتز عذالیس

سوشی چھم لجمئہ تانس تانس — رشکے چھم خولنس تئے مازس

مذکور

ویپیے لبه ہینئہ آس منتز دولالیس

رند پانئہ کھو سنا تنر ژه لنس — سئہ ژوره مزارس

مذکور

سوسن پوشیے لبه زنزه رولتس — راچھو کلالیس

اچھہ یار دیتم تار ولنس

ژھیں ژھیپے چھم منتز ظلمالیس — مذکور

کتھہ زلیس پیے زنزر ژوتق — اللہ لبه ژاس غارس

مذکور

کس ہیکیہ ونیتہ جھس اکتہ قصالیس

کھمو جاد گرن داده کھمہ — لوگنس داوس

مذکور

منزه منزه لبه کھولنس عشقہ دارس

کمہ شوقہ تنر ونلہ نالی ستہ طوق — دروه بازارس

دوره سلہ ... کھولنس ...

مذکور.

کنھہ شایہ کمہِ شایہ ژھٲلہٕ یٚیہِ لوگس   لۄشس ستہ شمارس

انفاس یٚیہِ نم تیز الماسس   ونتہ سلطانس ونتہ سلطانس

حیرتس عنز پٮ۪وس زٕلیو ونہ حیرتس   برونٛہ لۄو دریہ غارتس

لرہ لۄو ستھ لتس چھِٹہ نا عارتس   مذکور

امیہ عشقہ یٚیہ یٚیہ لۄب کانپہ لۄغ ونس   لوگسی بدر زالس

رکتب مدلا اخواب براران لولس

ونتہ سلطانس ونتہ سلطانس

21-9-1992

13

دعوت مخدوم سلطان رحؒ

سلطان ییہ سوٚنہ

پیر لوزہ از میونہ

وَتہ وَتے مشکنی دھار   پیر کرہ از سانہ قرار

کاسہ اسیہ زونہ گرونہ   سلطان ییہ سونہ

پتہ پتہ کوہ ماران   پیرس چھٕ ژھالہ ماران

باغ پھولہ از سونہ   سلطان ییہ سونہ

بیئرو تلم ستم — ووڑی ژے ملی میہ ہتم

تراتم ملاسے پروٹیئے — سلطان پییر سوٹیئے

سنجیو کر میہ کباب — حدہ رٹس گوس بیتاب

منتظر غلام چوٹیئے — سلطان پییر سوئیئے

غایلو کوٹس مسکین — ییئنہ زاکس تنے چھٹس غمگین

کرے نا دایہ توئیئے — سلطان پییر ستوئیئے

شاہا گوس نا توان — پیئوس دوڑ بے پرشیان

شرہ سوُن کار چوتیئے — سلطان پییر سوئیئے

ہر اران آمس چھپی مرید — شوئیہ ووڑی چانی زر خرید

رنجیدہ چھچے ملوونیئے — سلطان پییر سوئیئے

12-2-74

توبہ قبول

14

لآ اِلٰہ اِلّا اللہ

کلیدِ گنج سلطان لا اِلٰہ اِلّا اللہ — کار ہند ابتدا کل جہاں است لا اِلٰہ الا اللہ

یا بدے سرِ سلطان تحفہ سلطان بس الست — در جہاں روح رحمان لا اِلٰہ الا اللہ

سالکان از منزلش کوتاہ کرد ازیں ذکر — لامکان معلوم شد شان لا اِلٰہ الا اللہ

از وجود ایں لطف حق یافت آدم اصل خود — تو بیش منظور شد شان لا اِلٰہ الا اللہ

کس نہ شد رسُل الزماں تا نہ یابد مغفرا ایں — نورِ محمد جانِ احدست لا الٰہ الا اللہ
علمِ کل کُل لصارت سیرِ اسرار مخف کل — محمد رسولِ اعظم شان لا الٰہ الا اللہ
گنجِ اعظم نورِ محمد بابا علی کُشا — ذو لطیف کار پیغمبر لا الٰہ الا اللہ
چیگوئم واقف راز عاشق تو جیک دان — کرد قبول از رحیم لا الٰہ الا اللہ

22-2-77

قدمت

15

لبوحض چھس خستہ گومت — کنن زانہ چھے نا گومت
بوچھس افتادہ پیومت — ،،
مشہ گومت پارہ پارے — ژہ بوز کھتا اشارے
لڑشے منز چھس لبہ ڈلومت — ،،
لبو نالان آس کوتاہ — چھ نالن آب میون آہ
رگن خون خشک گومت — ،،
عشق پیوم اشکہ سیلاب — گومت کوٹ خولنہ خراب
سفید مہ کالہ گومت — ،،
پڑین گومت مشہ جگر س — وزہ وزہ تتہ بر جیو تھر
مہ شورس تہ سور گومت — ،،

یے گوسُت عاقلوبی — دُمُت چش شُغنده کھوشه بد

لو مانڑه کرپلے چش شر گوسُت — گشن زالنیه چچے ناگوسُت

سرائے منز لیچه بے — لوالس آکم سیم سروشیه شهای

رنجید سر راه چچے پیومُت

گشن زالنیه چچے ناگوسُت

4-9-79

(16)

"راضی روز ثم"

دادُو بیداد لوزثم

سلطان راضی روزثم

عجز و فریاد لوزثم — سلطان راضی روزثم

گنجِ میشه جگر س کباب — دزماؤن نار پُر حباب

دُدی میشن آب شیرثم — ،،

کوماه وڑ کیاگوثم — زخمن میشه لوڑن بیوثم

لنظر خود نار شهلا وثم — ،،

لفسن میشه وتهر دورم — غیرس میشه هائے زوگم

شر مسارس میشه طلی ماستم — ،،

(۳۱)

کبرک جامہ لوگیم　　تخت کی دیار ہادم

باز آس راز لوژیم　　سلطان راضی روژیم

سنتھ میشہ چاپانی روژیم　　سما عتہ وولی لوژیم

ننی وکالت میر کریم

آشو کس لوو وے　　تیم ہا میشہ پلعہ دیشے

دامنس تل رحیم

پیرو چھپے قرضدار　　داد سیفس چھیم عیب دار

چارہ میشہ علاج کریم　　از میشہ رستہ کا لاکریم

خاکمو درخواست چھیم

پیش آں جناب گاریم

رنجیدہ گوش بے تاب

نور سلطان بے حساب

لنقرے بے حساب بخشتم

سلطان راضی روژیم

9-11-73

یا ہو انت انا و انا [illegible] [illegible] لا [illegible] [illegible]

نوٹ

یا ایہا [illegible] [illegible] بالحق [illegible] [illegible] [illegible]

سوانح سلطان اور کل مناقب سلطان

چھپانے میں مالی معاونت کیلئے عاشق سلطان

کی طلب ہے۔

سوانح ۲۵۰ صفحات اور مناقب

۲۰۰ صفحات کاپی سائز پر مشتمل ہے۔

رمضان کو فرقان
رمضان کو سلطان
رمضان کو قرآن
رمضان کو برہان
رمضان کو سبحان
رمضان کو رحمٰن

آپ سیوک کا طالب دعا

بشیر احمد دیالگام

([illegible])

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

Total Page 32